نیک اعمال اور اعلیٰ اخلاق پر بچوں کی تعلیم وتربیت کی فضیلت واہمیت

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ تَرْبِيَةَ الْأَبْنَاءِ وَالْبَنَاتِ؛ مِنْ أَسْبَابِ دُخُولِ الْجَنَّاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ عَنْ عِبَادِ الرَّحْمَنِ: (وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا)(١).

رفیقانِ ملت ِ ایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! ہمارے بیٹے اور بیٹیاں ہمارے جگر کے ٹکڑے ہیں پھر اگر خاص طور پر بیٹوں کو دیکھا جائے تو وہ گھر کے چراغ وطن کے محافظ اور تہذیب وثقافت کے معمار ہوتے ہیں پس وہ ہمارے لئے خدائے رحمٰن کا عطیہ اور دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اللہ ربُّ العزت کا فرمان ہے: (الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا)(٢). مال اور اولاد دنیوی زندگی کی زینت ہیں، یقیناً بچوں کی تعلیم وتربیت اور ان کی

(١) الفرقان: ٧٤.
(٢) الكهف: ٤٦.

اصلاح واستقامت والدین پر ایک عظیم ذمہ داری ہے اور یہ انتہائی اہم معاملہ ہے جو والدین کے سپرد کیا گیا ہے نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے «إنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عمَّا اسْتَرْعَاهُ، أَحَفِظَ أَمْ ضَيَّعَ، حَتَّى يَسْأَلَ الرَّجُلَ عنْ أَهْلِ بَيْتِهِ»[١].

اللہ تعالی ہر نگراں اور نگہبان سے اس چیز کے متعلق پوچھ گچھ کرے گا جس کا اسے نگراں بنایا ہے کہ آیا اس نے اسکی حفاظت کی یا اسکو ضائع کر دیا حتی کہ آدمی سے اسکے اہل خانہ کی (تعلیم و تربیت) کی بابت بھی پوچھ گچھ کرے گا،

اپنے بچوں کی عمدہ تربیت کرنے والو! ہمارے بچے پاکیزہ اور شاداب زمین کے مانند ہیں بچے دل کے سچے ہوتے ہیں ان کی فطرت معصوم اور شریف ہوتی ہے اور ان کے قلوب پاک و صاف ہوتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: «كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ»[٢]. ہر بچہ (اسلامی) فطرت پر پیدا ہوتا ہے یعنی ہر بچے میں فطری طور پر دین اسلام کو قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور پاکیزہ اعمال واخلاق اپنانے کی استعداد ہوتی ہے الغرض بچوں کے دل بالکل صاف اور زرخیز ہوتے ہیں وہ ہر قسم کی دینی ودنیاوی محنت کے لائق ہوتے ہیں نیز عملی واخلاقی بیج بونے کے قابل ہوتے ہیں اور ہر قسم کا فائدہ قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بہرحال سب سے عظیم الشان چیز جو ہمیں اپنے بچوں

---

(١) صحيح ابن حبان: ٤٥٧٠.
(٢) متفق عليه.

کے دلوں میں پختہ کرنی ہے، وہ ہے اپنے رب کے ساتھ ان کا تعلق مضبوط کرنا اوران کے اندراپنے خالق کی قدرت و نگہبانی کا شعور پیدا کرنا، نبی رحمۃٌ لِلْعٰلَمِیْن ﷺ بچوں کا ایمان ویقین مضبوط کیا کرتے تھے چنانچہ آپ ﷺ نے سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ایسے وقت میں یہ قیمتی نصیحت فرمائی جبکہ وہ بہت کم عمر اور بالکل چھوٹے تھے: «يَا بُنَيَّ، احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، وَاحْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ»[1]. بچے! میں تجھے چند کلمات سکھا رہا ہوں، اللہ (کے احکام پر) محافظت کرو تو اللہ تعالی تمھاری حفاظت فرمائے گا، اور اللہ (کے احکام پر) محافظت کرو تو تم اللہ جل جلالہ کو اپنے سامنے پاؤ گے، اور جب کسی چیز کا سؤال کرو تو اللہ ہی سے کرو اور جب مدد مانگو تو اللہ ہی سے مانگو، نماز کی تاکید اور اس کی پابندی کی ترغیب بھی ان مقاصد اور خصائل میں شامل ہے جن پر والدین کو اپنے بچوں کی پرورش کرنی چاہیے اللہ جل جلالہ نے نبی کریم ﷺ کو اسکی تاکید کی ہے: ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا﴾[2] اور اپنے متعلقین کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی اسکے پابند رہیے، اسی طرح تمام طاعات وعبادات کی فضیلت واہمیت پر بچوں کی تربیت کرنی چاہیے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے حفظ پر ان کو آمادہ کرنا چاہیے ذِکرِ الٰہی اور خشیتِ خداوندی کی ترغیب دینی

---

(١) الترمذي: ٢٥١٦، والمعجم الأوسط: ٣١٦/٥. واللفظ له

(٢) طه: ١٣٢.

چاہیے اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کی تاکید کرنی چاہیے واضح ہو کہ عمدہ اخلاق اور اعلیٰ کردار بھی ان خوبیوں کا حصہ ہے جن پر والدین کو اپنے بچوں کی تربیت کرنی چاہیے یا اللہ یا کریم! ہم سب کو اپنے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی عمدہ تربیت کی توفیق دیدے اور ان کے دلوں میں پاکیزہ اخلاق و کردار کا بیج بونے میں ہماری مدد فرمادے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْكَمَالِ، حَثَّ الشَّبَابَ عَلَى الْعِلْمِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ الْخِصَالِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ والتَّابِعِينَ.

عزیزانِ گرامی !میرے اسلامی بھائیو! بچوں کی عمدہ تربیت کے بہت مفید نتائج مرتب ہوتے ہیں اس کی برکت سے مثالی مرد وخواتین کی نوجوان جماعت تشکیل پاتی ہے اور شاندار رول ماڈل افراد تیار ہوتے ہیں جو فنافی العمل اور اپنے کام میں غرق رہتے ہیں اور اپنے مقصود کو حاصل کرنے کیلئے انتہائی محنت اور ان تھک کوشش کرتے ہیں، الحمدللہ آج امارات کے نوجوان اپنی بلند ہمتی سے نیز حکومت کی عنایت وحمایت سے فضاء اور خلاء تک پہونچ گئے اسی طرح رضاکارانہ میدانوں میں اور معاشرتی خدمات کے شعبوں میں نمایاں مقام پر فائز ہوگئے پس ہمارے تمام نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ ہر میدان کے کامیاب مثالی افراد کی پیروی کریں اسی کے ساتھ انہیں آباء واجداد کی ان اچھی عادات اور پاکیزہ روایات پر قائم رہنا چاہیے جو نئی نسل کو اور بیٹوں پوتوں کو ورثے میں ملی ہیں اسی طرح شرافت کے اصولوں اور جوانمردی کے اوصاف واقدار کو اپنائے رکھنا چاہیے شیخ زاید مرحوم کا مقولہ ہے کہ ملک کا حقیقی سرمایہ تو اس کے نوجوان ہیں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

إِنَّ الشَّبَابَ عِمَادُ كُلِّ فَضِيلَةٍ وَبِجُهْدِهِمْ تَرْقَى الْبِلَادُ وَتَسْعَدُ

نوجوان ہر کامیابی اور فضیلت کی بنیاد ہوتے ہیں انہیں کی کاوشوں اور قربانیوں سے ملک وملت کو ترقی اور سعادت مندی حاصل ہوتی ہے،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.